السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی شدہ عورت کے نفلی روزوں کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر عورت کےلیے (نفل) روزہ رکھنا جائز نہیں کیونکہ بخاری و مسلم وغیرہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[لاَيَحِلُّ لِلْمَرْأَةِأَن تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ اِلا بِإِذْنِهِ)) وفی بعض الروایات: الا رمضان[1]))

"کسی عورت کواپنے خاوند کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا حلال نہیں ہے اور بعض روایت میں ہے سوائے رمضان کے۔"

لیکن جب اس کا خاونداس کو نفلی روزہ رکھنے کی اجازت دے یا وہ اس کے پاس موجود ہی نہ ہو یا اس کا خاوند ہی نہ ہو تو ان تمام صورتوں میں اس کےلیے نفلی روزہ رکھنا مستحب ہے خاص طور پر وہ مستحب دنوں کا روزہ رکھ سکتی ہے جو یہ ہیں سوموار اور جمعرات کا روزہ ہر مہینہ میں (ایام بیض چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے) تین روزے ماہ شوال کےچھ روزے ذوالحجہ کے روزے عرفہ کے دن کا روزہ اور عاشورے کا روزہ ایک دن پہلے یا ایک دن بعد کا روزہ ملا کر۔ (فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

---

[1]4899(صحیح البخاری رقم الحدیث ۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 278

محدث فتویٰ